جلد ۲۳ | مؤرخہ ۴ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ | یوم شنبہ | مطابق ۶ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۵

مدینۃ المسیح

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۲ر جولائی کی جو اطلاع بذریعہ ڈاک موصول ہوئی ہے۔ وہ مظہر ہے۔ کہ اس دن حضور کو سردرد کے دورہ کی تکلیف رہی۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ حضور کل (۵- جولائی) پالم پور سے تشریف لا کر جمعہ کی نماز پڑھائیں گے ‪‬

نظارت دعوۃ و تبلیغ نے ایک اور تبلیغی ٹریکٹ "عقیدہ ختم نبوت احمدیہ جماعت کا جزو ایمان ہے" کے عنوان سے شائع کیا ہے۔ جس میں احراریوں کے ختم نبوت کے متعلق اعتراضات کے جواب دیئے گئے ہیں۔ احباب اس کی اشاعت میں پوری سرگرمی سے حصہ لیں ‪‬

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زمرۂ ابدال میں شامل ہونے والوں کو شربتِ کافوری کا انعام

فرمایا "تقوےٰ کیا ہے۔ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ پس خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ابرار کے لئے پہلا انعام شربت کافوری ہے۔ اس شربت کے پینے سے دل بُرے کاموں سے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے دلوں میں برائیوں اور بدیوں کے لئے تحریک۔ اور جوش پیدا نہیں ہوتا۔ ایک شخص کے دل میں یہ خیال تو آجاتا ہے۔ کہ یہ کام اچھا نہیں۔ یہاں تک کہ چور کے دل میں بھی یہ خیال آ ہی جاتا ہے۔ مگر جذبۂ دل سے وُہ چوری بھی کر ہی لیتا ہے۔ لیکن جن لوگوں کو شربت کافوری پلا دیا جاتا ہے۔ ان کی یہ حالت ہو جاتی ہے۔ کہ ان کے دل میں بدی کی تحریک ہی پیدا نہیں ہوتی۔ بلکہ دل بُرے کاموں سے بیزار اور متنفر ہو جاتا ہے۔ گناہ کی تمام تحریکوں کے مواد دبا دیئے جاتے ہیں۔ یہ بات خدا تعالےٰ کے فضل کے سوا میسر نہیں آتی۔ جب انسان دُعا اور عقدِ ہمت سے خدا تعالےٰ کے فضل کو تلاش کرتا ہے اور اپنے نفس کو جذبات پر غالب آنے کی سعی کرتا ہے۔ تو پھر یہ سب باتیں فضل الٰہی کو کھینچ لیتی ہیں۔ اور اسے کافوری جام پلایا جاتا ہے۔ جو لوگ اس قسم کی تبدیلی کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں زمرۂ ابدال میں داخل فرماتا ہے۔ اور یہی تبدیلی ہے۔ جو ابدال کی حقیقت کو ظاہر کرتی ہے"

(الحکم ۱۰- جولائی ۱۹۰۶ء)

احمدی خواتین کی امتحان "ادیب" اور "ادیب عالم" میں کامیابی

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی صاحبزادی امۃ الحمید بیگم صاحبہ اور خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کی صاحبزادی امینہ رشید صاحبہ نے ادیب کا امتحان پاس کیا۔ اور صاحبزادی منصورہ بیگم صاحبہ بنت حضرت نواب محمد علی خانصاحب نے ادیب عالم کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی اس سال ادیب عالم کا امتحان دیا تھا۔ جو چوتھے پرچہ میں کمپارٹمنٹ میں آئیں۔ محترمہ نور بیگم صاحبہ ہمشیرہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے جمونی نے بھی ادیب عالم کا امتحان پاس کیا۔

یہ بات نہایت ہی قابل مسرت ہے۔ کہ صاحبزادی امۃ المجید بیگم صاحبہ نے ۳۹۲ نمبر حاصل کئے۔ اور یونیورسٹی میں اول رہیں :۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک اہم اعلان

پیغام امام

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ :۔

میں اپنے ایک خطبہ میں اعلان کرچکا ہوں۔ کہ چند اشتہارات موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے عنقریب شائع کئے جائیں گے۔ احباب کو ان کی اشاعت خاص توجہ سے کرنی چاہیئے۔ پوسٹر عمدہ جگہوں پر لگانے چاہئیں۔ اور چھوٹے اشتہار عقل و سمجھ سے تقسیم کرنے چاہئیں۔ چونکہ جلد یہ سلسلہ شروع ہونیوالا ہے میں پھر اس اعلان کے ذریعہ سے جماعتوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ فوراً مندرجہ ذیل امور کے متعلق انتظام کریں۔

۱۔ وہ جلد دفتر تحریک جدید میں اطلاع دیں۔ کہ انہیں کس کس قدر پوسٹروں اور اشتہاروں کی ضرورت ہوا کریگی۔

۲۔ ان کی جماعت یا اگر فرد ہے تو وہ فرد کس قدر رقم کے اشتہار قیمت پر منگوانا چاہتا ہے۔ اشتہار صرف لاگت پر ملیں گے۔ کوئی نفع محکمہ ان سے نہیں لے گا۔ ہو سکتا ہے کہ اگر ضرورت زیادہ ہو۔ اور جماعت پورے خرچ کی متحمل نہ ہو سکے۔ تو کچھ حصہ قیمت پر اور کچھ مفت ارسال کیا جائے۔

۳۔ بنگال۔ سندھ اور صوبہ سرحدی کی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ بنگالی۔ سندھی اور پشتو میں ان اشتہاروں کے تراجم شائع کرنے کی کوشش کریں۔ اس میں ایک معقول حد تک دفتر تحریک جدید ان کی امداد کرے گا۔ مگر فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہونا چاہیئے۔

۴۔ ہر جماعت یا فرد ان اشتہاروں کے چسپاں کرنے اور تقسیم کرنے کا انتظام فوراً کر چھوڑے :۔

۵۔ ہر جماعت یا فرد کو اس امر کا انتظام رکھنا چاہیئے۔ کہ ہر اشتہار ایسے ہاتھ میں جائے۔ جہاں اس کا فائدہ ہو۔ اور اچھی جگہ پر پوسٹر چسپاں ہوں۔ سارے پوسٹر ایک دن نہ لگائے جائیں۔ کیونکہ بعض شریر دشمن انہیں پھاڑ دیتے ہیں۔ بلکہ دو تین دن میں لگیں۔ تاکہ سب لوگ پڑھ سکیں۔

۶۔ اشتہاروں کی اشاعت کے بعد جماعت کے افراد ان کے اثر کا اندازہ لگاتے رہا کریں۔ اور مرکز کو اس کی اطلاع دیتے رہا کریں۔ تاکہ آئندہ اشتہاروں میں اس تجربہ سے فائدہ اٹھایا جاسکے :۔

۷۔ سب اطلاعات میرے نام یا سکرٹری دفتر تحریک جدید کے نام ہوں :۔ والسلام

خاکسار :۔ مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی۔ امام جماعت احمدیہ)

امتحان مولوی فاضل میں کامیاب ہونے والے احمدی طلباء

جامعہ احمدیہ کے جو طلباء امتحان میں کامیاب ہوئے۔ ان کے متعلق ازراہ مہربانی میاں عبد الوہاب صاحب عمر نے بذریعہ تار اطلاع دی۔ پاس ہونیوالوں کے نام درج ذیل کرتے ہوئے اس بات کا ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ حافظ محمد رمضان صاحب نابینا ہیں۔ انہوں نے امتحان کی تیاری محض سماعی طاقت سے کی :۔

عبد المجید خاں صاحب ۲۸۰
محمود احمد صاحب خوشابی ۳۱۵
عنایت اللہ صاحب ۲۷۹
چوہدری محمد صدیق صاحب ۳۸۸
ملک رحمت اللہ صاحب ۳۴۶
چوہدری عطاء الرحمٰن خانصاحب ۳۸۰
حافظ محمد رمضان صاحب ۳۸۰
عبد الرحمٰن مبشر صاحب ۳۱۲

ذیل کے اصحاب نے پرائیویٹ امتحان پاس کیا

سید سعید احمد صاحب ۲۹۱
مصلح الدین احمد صاحب ۲۷۸ عبد الرحیم صاحب عارف ۲۷۹ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ۲۹۵

احباب سے گزارش

مختلف جماعتیں اور احباب خاکسار کو تبلیغی جلسوں اور مناظروں میں شمولیت کے لئے دعوتی خطوط لکھتے رہتے ہیں۔ ان سب خطوط کا جواب الگ الگ نہیں دے سکتا۔ اس لئے اخبار ہذا کے ذریعہ سے ان کی خدمت میں عرض پرداز ہوں۔ کہ اپنی تعلیمی مصروفیات کے پیش نظر ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۸ء سے قبل اس قسم کی تبلیغی مجالس میں شرکت سے معذور ہوں۔ خاکسار ملک عبد الرحمٰن خادم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۴ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ

احرار اور مسلمانوں کی ملکی سیاسیات

مسلمانوں کو مذہبی مناقشات میں اُلجھا کر انہیں اپنے سیاسی اور ملکی حقوق کی حفاظت سے غافل کر دینے کے لئے احراریوں نے جو ہنگامہ آرائی شروع کر رکھی ہے اس میں ہندوؤں نے ان کی پوری پوری امداد کی۔ اور کر رہے ہیں۔ ہندو پریس نے ان کی ہر ناجائز سے ناجائز حرکت کی تعریف کی۔ اور داد دی۔ اب مسلمانوں کی بساط سیاست پر مہرہ کے طور پر انہیں استعمال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کانگرس اور مجلس احرار کے درمیان اندر ہی اندر جو صلاح و مشورے ہو رہے ہیں۔ اور جو داد و ستد کی جا رہی ہے۔ گو اس کی تفصیلات منظر عام پر ابھی تک نہیں آئیں۔ لیکن جاننے والے جانتے ہیں۔ کہ احراریوں کا کانگرسیوں سے از سر نو سودا ہو جانا۔ اور مسلمانوں کے مفاد کا ذاتی اغراض پر قربان کر دیا جانا کوئی بڑی بات نہیں۔ ادھر کانگرسی اخبارات نے احراریوں کی شان میں خصوصیت سے قصیدہ خوانی شروع کر دی ہے اور مسلمانوں کے حقیقی لیڈر انہی کو قرار دیا جا رہا ہے تا کہ ان کے ذریعہ بآسانی مسلمانوں کا گلا کاٹ سکیں۔ اخبار "پرتاپ" نے "مسلمانوں کے لیڈر" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں ایک طرف تو مسلمانوں کی ذمہ وار سیاسی انجمنوں۔ اور ان کے ذمہ وار کارکنوں کی تنقیص کی ہے اور دوسری طرف احراری لیڈروں کو بہت بڑھا چڑھا کر پیش کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"ہر ایک جماعت میں دو طرح کے لیڈر ہوتے ہیں۔ ایک موقع اور دوسرے حقیقی حقیقی وہ جو ہر وقت اپنی قوم کی راہ نمائی۔ اور سیوا کے لئے تیار رہتے ہیں۔ اور اپنے ذاتی مفاد کو قوم کے مفاد پر قربان کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔ موسمی وہ جو خاص وقتوں پر لوگوں کے سامنے آتے ہیں۔ اور اس دم تک لیڈر رہتے ہیں۔ جب تک ان کا ذاتی مفاد محفوظ ہے۔ دوسری جماعتوں کی طرح مسلمانوں میں بھی دو طرح کے لیڈر ہیں۔ ایک طرف مسلم کانفرنس اور مسلم لیگ وغیرہ کے سرکردہ ارکان ہیں۔ اور دوسری طرف احرار اسلام کے خدمت گار ہیں۔ .... جہاں مسلم لیگ اور مسلم کانفرنس صرف مسلمانوں سے لفظی ہمدردی کرنا ہی جانتی ہے۔ اور اس لئے اس کی راہ نما انجمنیں بنی ہوئی ہیں۔ کہ ان کے سرکردہ ارکان اپنا الو سیدھا کرتے رہیں وہاں احرار اسلام صرف لفظی ہمدردی کرنا ہی نہیں جانتے۔ بلکہ مصیبت کے وقت اپنے ہم وطنوں کی عملی خدمت کے لئے بھی تیار رہتے ہیں"

ان سطور کا ایک ایک لفظ بتا رہا ہے کہ "پرتاپ" جہاں یہ چاہتا ہے۔ کہ احرار کے سپرد مسلمانوں کی سیاسی راہ نمائی کی باگ ڈور ہونی چاہیئے۔ وہاں اس کی یہ بھی کوشش ہے۔ کہ مسلم لیگ اور مسلم کانفرنس سے مسلمانوں کو متنفر کرے۔ حالانکہ مسلم لیگ مسلمانوں کی وہ سب سے قدیم سیاسی انجمن ہے جس میں ہندوستان کے تمام بڑے بڑے سیاسی لیڈروں نے کام کیا۔ اور مسلمانوں کے حقوق کی بہترین حفاظت کی۔ اور مسلم کانفرنس گو چند سال سے قائم ہوئی ہے مگر اس میں بھی ہندوستان کے تمام سربرآوردہ مسلمان شریک ہیں۔ اور ان کی قومی۔ اور ملکی خدمات عرصہ سے خراج تحسین وصول کر رہی ہیں ان کے مقابلہ میں احراری لیڈر کسی لحاظ سے بھی کوئی وقعت نہیں رکھتے۔ ان کا قوم اور ملک کی کوئی خدمت کرنا تو رہا در کنار۔ ان کا ریکارڈ مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنے والے عبرتناک واقعات سے بھرا پڑا ہے۔ دور جانے کی ضرورت نہیں کشمیر کے خلاف ان کے ایجیٹیشن نے مسلمانوں کو جس قدر جانی اور مالی نقصان پہونچایا۔ وہ ابھی تک خون کے آنسو رُلا رہا ہے۔ اور اس وقت چونکہ یہی شورش ایک ہندو ریاست کے خلاف تھی۔ اس لئے یہی ہندو۔ اور کانگرسی پریس یہ شور مچا رہا تھا۔ کہ احراری مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ جو انہیں تباہ و برباد کر رہے ہیں۔

غرض جن لوگوں کا نامۂ اعمال نہ صرف ناکردہ گناہ مسلمانوں کے خون سے رنگین ہو۔ بلکہ جنہیں ہندو پریس بھی مسلمانوں کا بدخواہ قرار دے چکا ہو۔ آج انہیں مسلمانوں کے حقیقی لیڈر قرار دینا۔ اور ان کے مقابلہ میں شاندار خدمات سرانجام دینے والے مسلمان لیڈروں کو مطلب پرست کہنا صاف ظاہر کرتا ہے۔ کہ انہیں کسی نئے داؤ پر لگایا جا رہا ہے۔ اور وہ داؤ یہی ہے۔ کہ نئے نظام حکومت میں جمہور مسلمانوں کے مفاد کو نقصان پہونچانے کے لئے ان سے کام لیا جائے۔

اب ایک طرف تو ہندوؤں کی یہ کوشش ہے۔ اور دوسری طرف احراریوں کی یہ حالت ہے کہ وہ کئی بار ہندوؤں کے ہاتھ بک چکے ہیں اور اب بھی ان کے بک جانے میں کوئی شبہ نہیں۔ ورنہ ممکن نہ تھا۔ کہ ہندو پریس ان کی حمایت میں اس درجہ بڑھ جاتا۔ کہ دوسرے تمام مسلمان لیڈروں کی اسے کوئی پرواہ نہ رہتی۔ ان حالات میں مسلمانوں کو جو راہ اختیار کرنی چاہیئے وہ بالکل واضح ہے۔

آفات اور بلاؤں کا مسلسل نزول قابل توجہ ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی انذاری پیشگوئیوں کے متعلق عوام کو دھوکا دینے کے لئے مخالفین کے پاس سب سے بڑا حربہ یہ ہے۔ کہ کہدیتے ہیں۔ ایسا ہوا ہی کرتا ہے۔ چنانچہ کوئٹہ کے زلزلہ اور پشاور کی غیر معمولی آتش زدگی کے متعلق بھی یہی کہا گیا ہے۔ اخبار "زمیندار" اپنے ۲ر جولائی کے پرچہ میں لکھتا ہے۔ "پشاور میں آتش زدگی کے حوادثات اکثر پیش آتے رہتے ہیں۔ پھر اس آتش زدگی کو مرزائیت کی صداقت کا نشان کیونکر قرار دیا جا سکتا ہے"

اس سلسلہ میں گزارش یہ ہے۔ کہ ہم یہ نہیں کہتے۔ کہ محض حوادثات کا آنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا ثبوت ہے۔ بلکہ ہم جو کچھ کہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے ماتحت ان کا غیر معمولی طور پر آنا۔ اور مسلسل آنا آپ کی صداقت۔ اور خدا تعالیٰ کے زور آور حملوں کا ثبوت ہے۔ اور یہ ایسی بات ہے۔ جسے ہر شخص تسلیم کر رہا ہے۔ حتیٰ کہ علماء کہلانے والوں کے آرگن "الجمعیۃ" دہلی (یکم جولائی) کو بھی لکھنا پڑا ہے۔ کہ

"کوئٹہ کی تباہی و بربادی کے افسانے ابھی ختم بھی نہ ہوئے تھے۔ اور وہاں کی داستان مصیبت ابھی ناتمام ہی تھی۔ کہ پشاور کی خوفناک آتشزدگی کے واقعات نے ایک تازہ مصیبت کی خبر دیکر مزید رنج و الم کا سامان بہم پہنچا دیا۔ غالب نے ایک مرتبہ ہجوم آلام و مصائب سے گھبرا کر کہا تھا۔ کہ

حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

آجکل اپنی کیفیت بھی یہی ہو رہی ہے۔ ایک بلا ختم نہیں ہونے پاتی۔ کہ دوسری بلا نازل ہو جاتی ہے پشاور میں بھی جس قدر نقصان عظیم ہوا اس کی تفصیلات ہوشربا ہیں۔ سینکڑوں خاندان تباہ ہو گئے ہیں۔ اور ان کے افراد جو کافی دولت کے مالک تھے بے خانماں دربدر پھر رہے ہیں۔ مالی نقصان کا اندازہ ۵۰ لاکھ روپیہ تک کیا جاتا ہے کیونکہ جس وقت آگ لگی۔ تو بے شمار مکانات یا تو آگ سے جل کر گر گئے یا حفظ ماتقدم کے طور پر گرا دیئے گئے۔ کئی محلے منہدم ہو گئے ہیں اور جہاں سربفلک عمارتیں تھیں۔ وہاں مٹی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ گویا پشاور کی یہ آگ بھی کسی زلزلہ سے کم نہ تھی"

یہ صورت وہ ہے۔ جو بالکل غیر معمولی ہے اور جس کی خبر آج سے کئی سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دی تھی۔ پھر آپ کی صداقت میں کیا شک و شبہ کیا جا سکتا ہے

احراریوں کی ایک نئی شرارت کی مزید تشریح

گزشتہ پرچہ میں "احراریوں کی ایک نئی شرارت" کے سلسلہ میں لکھا گیا ہے۔ کہ حلقہ ریتی چھلہ کے احمدیوں کے پاس نہ تو کوئی مسجد تھی۔ اور نہ کوئی جگہ تعمیر مسجد کے لئے تھی۔ اس لئے انہوں نے اپنے محلہ میں تعمیر مسجد کے لئے درخواست دی۔ جس پر صدر انجمن احمدیہ نے اپنے ریزولیوشن ۲ کے رو سے اپنی زمین میں سے ایک قطعہ اہل محلہ کو دیا۔ جہاں انہوں نے نماز پڑھنی شروع کی۔ اب یہ بتانے کے لئے کہ اس محلہ کے احمدی کس وقت سے اپنے محلہ میں مسجد کی ضرورت محسوس کر رہے تھے۔ اور اسے پورا کرنے کے لئے کوشاں تھے۔ ذیل میں ان کی اس درخواست کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو آج سے کئی ماہ پہلے انہوں نے دی۔

۲۸ نمبر ۱۹۳۴ء کو اس محلہ کے چالیس کے قریب اصحاب نے اپنے دستخطوں سے یہ درخواست دی۔ کہ ہمیں مسجد کے لئے وہ زمین جو کہ ڈی۔ بی پرائمری سکول کے ملحق جانب شمال ہے دی جائے۔ اس پر نظارت متعلقہ اپنی ملکیت میں سے موزوں جگہ کے متعلق ضروری کارروائی کرتی رہی اس دوران میں پھر ۱۹ مئی ۱۹۳۵ء کو محلہ مذکور کی انجمن کی طرف سے یہ قرارداد صدر انجمن احمدیہ کی نظارت متعلقہ کو موصول ہوئی۔ کہ مجلس منتظمہ محلہ ریتی چھلہ کے نزدیک قطعہ نمبر ۴۳ مسجد کے لئے مناسب و موزوں قطعہ ہے۔ لہذا عطا کر کے مشکور فرمایا جائے۔ اس پر قطعہ نمبر ۴۲ کے متعلق افسر جائداد سے معلومات حاصل کی گئیں۔ تو معلوم ہوا کہ یہ صدر انجمن کی ملکیت نہیں ہے۔ البتہ قطعہ نمبر ۴۴ صدر انجمن کی ملکیت ہے اس کے بعد نظارت تعلیم و تربیت نے ۱۲ جون ۱۹۳۵ء کو نظارت متعلقہ میں رپورٹ کی۔ کہ اگر قطعہ نمبر ۴۳ نہیں مل سکتا۔ تو نمبر ۴۴ کی منظوری عطا فرمائی جائے۔ تاکہ محلہ والے جلد کام شروع کر سکیں۔ اس کے بغیر نظام محلہ کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ امید ہے اس معاملہ کے متعلق جلد تر فیصلہ کرا کے مطلع فرمائیں گے۔

اس پر صدر انجمن احمدیہ نے ۱۶ر جون ۱۹۳۵ء کو حسب ذیل ریزولیوشن منظور کیا۔

رپورٹ ناظر صاحب تعلیم و تربیت کہ جو نیا محلہ کوچہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اور ملحقہ آبادی کا قائم کیا گیا ہے۔ اس کے عہدہ دار چاہتے ہیں۔ کہ ہمیں اپنے محلہ کی مسجد کی تعمیر کے لئے ریتی چھلہ کا قطعہ نمبر ۴۴ رقبہ یک کنال عنایت کیا جائے۔ ہم مسجد کی تعمیر کا انتظام جلد تر کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ قطعہ زمین صدر انجمن احمدیہ کا ہے۔ اور میرے خیال میں یہ درخواست قابل منظوری ہے۔ مسجد کے لئے موقعہ بھی مناسب ہے۔ ناظم صاحب جائداد کو اس درخواست سے اتفاق ہے۔ لہذا فیصلہ فرمایا جائے۔ پیش ہو کر فیصلہ ہوا۔ کہ درخواست ناظر صاحب تعلیم و تربیت منظور ہے۔

اس بیان سے ظاہر ہے کہ محلہ ریتی چھلہ کے احمدی اپنے محلہ میں نماز پڑھنے کے لئے جگہ حاصل کرنے کے لئے ایک عرصہ سے کوشش کر رہے تھے۔ یہ معاملہ کئی ماہ سے نظارتوں کے زیر غور تھا۔ آخر صدر انجمن احمدیہ نے جب اپنی ملکیت میں سے ایک قطعہ اس محلہ والوں کو دیدیا۔ تب انہوں نے وہاں نماز پڑھنی شروع کی۔

اس کے بعد یکلخت مقامی احراریوں کو اپنی مسجدوں میں گرمی محسوس ہونے لگی۔ اور اچانک ان کی تعداد اس قدر بڑھ گئی۔ کہ ابھی پچھلے ہی دنوں انہوں نے تمام ہندوستان میں ڈھنڈورا پیٹ کر جو عظیم الشان مسجد تعمیر کی تھی۔ وہ بھی ناکافی ہو گئی۔ اور انہوں نے کثرت سے یہ اعلان کرنا ضروری سمجھا۔ کہ وہ کھلے میدان میں نماز پڑھیں گے۔ اس طرح انہوں نے ایک ایسی جگہ جہاں ان کا کوئی حق نہیں جمع ہونا شروع کر دیا۔ اور اب وہ کھسکتے ہوئے بالکل اس جگہ کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ جہاں احمدی نماز پڑھتے ہیں۔ اس سے ان کا مقصد شرارت اور فساد کرنا ہے۔ ورنہ نہ تو ان کی اتنی تعداد ہے۔ کہ ان کی مسجدیں ناکافی ہوں۔ نہ انہیں یہ ضرورت ہے۔ کہ اپنے گھروں کے پاس کی مسجدیں چھوڑ کر کوئی اور جگہ نماز کے لئے تجویز کریں۔ اور نہ انہیں یہ حق ہے کہ شاملات دیہہ یا دوسروں کی ملکیت پر قبضہ جمانے کی کوشش کریں ؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

۲۸ر جون سے ۴ر جولائی ۱۹۳۵ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

دستی بیعت

نمبر	نام	پتہ
۱	صدر الدین صاحب	ضلع گورداسپور
۲	محمد شریف صاحب	ضلع سیالکوٹ

تحریری بیعت

نمبر	نام	پتہ
۳	ابو الفضل الحق خانصاحب	ضلع منٹگمری
۴	امیر الدین صاحب	ضلع لائل پور
۵	ایک صاحب، از حیدر آباد سندھ	
۶	فضل بیگم صاحبہ	ضلع گجرات
۷	محرم خان صاحب	ضلع پوری
۸	اقبال بیگم صاحبہ	ضلع جالندھر
۹	کریم بخش صاحب	ضلع گورداسپور جالندھر
۱۰	سردار بی بی صاحبہ	ضلع شیخوپورہ
۱۱	محمد حنیف صاحب	سیلون
۱۲	محمد اسمٰعیل صاحب	"
۱۳	شیخ عبد اللہ صاحب	"

مصلحتاً نام ابھی شائع نہیں کیا جاتا۔

امداد مصیبت زدگان زلزلہ کوئٹہ کی بارھویں فہرست

نام	رقم
میزان سابقہ	۲۹۵۹-۸-۶
خان بہادر چودھری ابو الہاشم خانصاحب ڈھاکہ	۱۰-۰-۰
جماعت احمدیہ گورداسپور معرفت مولوی چراغ الدین صاحب	۲-۰-۰
خلیل شاہ صاحب بسی ریاست پٹیالہ	۳-۰-۰
مولوی سکندر علی صاحب بمبئی	۰-۸-۰
محلہ دار العلوم قادیان معرفت فضل محمد صاحب	۱-۸-۰
جماعت محمود آباد فارم معرفت نصیر احمد صاحب	۳۰-۴-۰
جماعت سہارنپور معرفت محمد حنیف صاحب	۲۶-۲-۰
جماعت مردان معرفت مولوی معین الدین صاحب	۳-۰-۰
جماعت سیالکوٹ معرفت منشی ظہور احمد صاحب	۵۰-۴-۰
سیکرٹری صاحب جماعت کنانور	۱۲-۱۴-۰
جماعت مالیر کوٹلہ معرفت خیر الدین صاحب	۱۲-۱۰-۰
ڈاکٹر محمد انور صاحب ہرنول	۲-۸-۰
محمد رفیق صاحب منجانب جماعت احمدیہ کلکتہ	۳۶-۸-۰
جماعت کرٹیانوالہ معرفت محمد اشرف صاحب	۹-۰-۰
جماعت ننکانہ صاحب معرفت عبد العزیز صاحب	۰-۹-۰
محمد الدین صاحب ہریا گجرات	۱-۰-۰
شاہدین صاحب پائل	۱-۰-۰
جماعت باڈا معرفت رحیم صاحب	۲-۴-۰
جماعت پاکپٹن معرفت خان محمد صاحب	۶-۰-۰
سید موسیٰ رضا صاحب پٹنہ	۱-۰-۰
مرغوب اللہ صاحب پشاور	۱-۸-۰
محمد اسحاق و سعید احمد صاحب بورڈران قادیان	۱-۰-۰
صوفی عبد القدیر صاحب	۱-۰-۰
میزان کل	۳۱۸۸-۱۵-۶

ناظر بیت المال قادیان

فوری ضرورت ہے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے پرائیویٹ سکرٹری کے دفتر میں اسسٹنٹ پرائیویٹ سکرٹری کی جگہ کے لئے ہمیں ایک ایسے احمدی نوجوان کی خدمات کی ضرورت ہے جو (۱) پہلے دفتری کام کا تجربہ رکھتا ہو اور نگرانی کر سکتا ہو۔ (۲) صحیح نویس ہو (۳) انگریزی اور اردو میں عمدگی سے گفتگو اور ڈرافٹ کر سکتا ہو (۴) مخلص، دیندار، خوش اخلاق اور متحمل مزاج ہو۔ (۵) دفتر میں آنیوالے مہمانوں اور حاجتمندوں کے ساتھ کشادہ پیشانی اور خوش اسلوبی سے برتاؤ کر سکتا ہو۔ اور لوگوں سے جلد تعارف پیدا کر سکتا ہو۔ (۶) سفروں میں انتظام کی قابلیت رکھتا

خدا تعالیٰ کے مخلص بندوں کو دنیاداروں کی طرف سے ایذا رسانیاں

یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ کہ سوائے انبیاء علیہم السلام۔ اور ان کے سچے متبعین کے کبھی کسی گروہ کی دنیا میں عالمگیر مخالفت نہیں ہوئی۔ آج بھی دنیا میں بہت سارے لوگ خدا ہونے کے دعویدار۔ اور نبوت کے مدعی ہیں۔ مگر ان کی طرف کوئی نہیں دیکھتا۔ آج بھی اپنی ولایت اور پیری کے بہت لوگ مدعی ہیں۔ مگر ان کی عیش و عشرت کی طرف کوئی نہیں دیکھتا۔ اور نہ آٹھ کروڑ مسلمانوں کے نمائندے احراریوں کی رگ حمیت پھڑکتی ہے۔ ان کی لہو و لعب اور عیش و عشرت قابل اعتراض نہیں۔ ان کا بازاری عورتوں کا ناچ اور گانا سننا معیوب نہیں۔ اسلام کے مطابق ہے۔ اور ان کا عورتوں کو اغوا کر لینا شریعت کے خلاف نہیں۔ اور آئے دن قسم قسم کے افعال شنیع کرنا۔ اور اسلام کو بدنام کرنا معیوب نہیں۔ لیکن اگر کوئی بات ناقابل برداشت ہے۔ تو یہ کہ جماعت احمدیہ کیوں شریعت اسلامیہ پر چلتی۔ اور دوسروں کو چلنے کی دعوت دیتی ہے:۔

میں نے اس مسئلہ کو بہت مدت تک سوچا ہے۔ اور خوب غور کیا ہے۔ اور بارہا اس معاملہ میں گھنٹوں مستغرق رہا ہوں کہ آخر وہ کونسی نئی بات ہے جو ہم نے اختیار کی۔ اور وہ کونسا نیا عقیدہ ہے۔ جو ہم نے گھڑ لیا۔ جس کی وجہ سے زمانہ حال کے علماء اور لیڈر ہمارے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ مجھے تو کوئی نیا عقیدہ نظر نہیں آیا کیا امت محمدیہ میں ایسے بزرگ موجود نہ تھے جو وفات مسیح ؑ کے قائل تھے۔ اور ایسے علماء اور صوفی نہ تھے۔ جو نبوت کی ختمیت ان معنوں میں نہیں مانتے تھے۔ جن معنوں میں آج غیر احمدی مانتے ہیں۔ پھر کیا تمام لوگوں کی تمام تر توجہ اس طرف نہیں لگی ہوئی تھی۔ کہ مسیح موعود ؑ آئے گا۔ پھر وہ کونسا نیا مسئلہ ہے۔ جس کی وجہ سے ہم کو گردن زدنی قرار دیا جاتا ہے۔

ان حالات میں جماعت احمدیہ پر آجکل جو ظلم و ستم کیا جا رہا ہے۔ اور جس پر مخالفین کو بڑا فخر اور ناز ہے۔ اس کی وجہ سوائے اس کے کچھ نہیں۔ کہ ہم نے خدا تعالیٰ کے ایک سچے مرسل کو قبول کیا۔ اور حق کی اشاعت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اگر آج ہماری بھی مخالفت نہ ہوتی۔ اگر ہم کو بھی صفحہ ہستی سے مٹانے کی جد و جہد نہ کی جاتی۔ اگر ہمارے خون کو بھی حلال نہ سمجھا جاتا۔ اگر آج ہم کو بھی ملک بدر کرنے کی کوشش نہ کی جاتی۔ تو انبیاء کی جماعتوں سے ہماری مشابہت کیسے پوری ہوتی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کی صداقت کیسے ثابت ہوتی۔ کیا مسلمان کہلانے والے وہ نہیں۔ جو خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کو نعوذ باللہ بدترین انسان قرار دیتے ہیں۔ کیا مسلمان کہلانے والے وہ نہیں۔ جو اسلامی عبادات میں تبدیلیاں کر چکے ہیں۔ کیا مسلمان کہلانے والے وہ نہیں۔ جو نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پیروی کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ کیا مسلمان کہلانے والے وہ نہیں جو جنت کے پروانے دیتے اور لیتے ہیں۔ یقیناً ہیں۔ پھر ان کی اصلاح کا خیال اسلام کے ان اجارہ داروں کو کیوں نہیں آتا۔ جو اس ادعا کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کو مٹا کر چھوڑیں گے اور اس مقصد کے حصول کے لئے احمدیوں پر بد سے بدتر مظالم کر رہے ہیں۔ صرف اس لئے کہ وہ ان کے ہم جنس ہیں۔ جن غلاظتوں میں وہ لتھڑے ہوئے ہیں۔ وہ ان میں بھی بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ خدا کی جماعت ہے۔ ہم خدا کے پیارے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والے ہیں۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے ہمارے پیار کا۔ ہمارے ایمان کا اور ہمارے خلوص کا امتحان کرنا چاہا ہے۔ اس لئے اس نے ہمارے مقابل پر طاغوتی طاقتوں کو متحد کر کے لا کھڑا کیا ہے۔ سو مبارک ہیں وہ جو ثابت قدم ہیں۔ اور مبارک ہیں وہ جو اس امتحان کی کامیابی کے لئے کوشاں ہیں۔

ذیل میں چند اسلام کے ان شیدائیوں کا جنہوں نے اپنے اپنے زمانہ میں اسلام کی بڑی خدمت کی۔ اور خدا تعالیٰ کے مخلص اور پاکباز بندے تھے۔ اور جنہیں اب مسلمان بھی نہایت پارسا اور متقی سمجھتے ہیں مختصر ذکر کر کے بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے علماء کہلانے والوں اور ان کے پیرؤں کے ذریعہ اپنے اپنے زمانہ میں کس قدر دکھ اور تکالیف اٹھائیں۔ اور آج احمدیوں کا اسی قسم کی تکالیف اٹھانا کوئی نئی بات نہیں بلکہ یہ ثبوت ہے اس بات کا۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کے مخلص بندے ہیں۔ لکھا ہے:۔

(۱) حضرت ابو حنیفہ رح کو لوگوں نے کوڑے مارے۔ اور قید کر دیا۔ (۲) حضرت امام مالک رح کو بہت تکالیف اور اذیتیں پہنچائی گئیں۔ یہاں تک کہ پچیس سال تک وہ جمعہ یا جماعت کے لئے باہر نہ آسکے۔ (۳) حضرت امام شافعی رح کو اہل عراق و مصر نے بہت تکلیفیں دیں (۴) حضرت امام احمد حنبل کو مارا اور قید کیا گیا۔ ان کے بعد دیگر بزرگوں اور اماموں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا گیا۔ اس کے متعلق بھی مشتے نمونہ از خروارے کے طور پر عرض کرتا ہوں:۔

(۵) حضرت امام بخاری کو سخت تکالیف دے کر بخارا سے نکالا گیا۔ (۶) حضرت ذوالنون مصری رح کو بیڑیاں اور زنجیریں ڈال کر مصر سے بغداد بھیجا گیا۔ (۷) حضرت امام ابوبکر نابلسی رح کے متعلق حکومت نے حکم دیا کہ ان کو الٹا لٹکا کر ان کا چمڑا اتارا جائے۔ آپ اس حالت میں بھی قرآن پاک کی تلاوت نہایت خشوع اور خضوع سے فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ لکھا ہے۔ کہ "حتیٰ قطع قلوب الناس وکادوا ان یفتنوا بہ"

ایسی خوبصورتی سے قرآن پاک کی آپ تلاوت فرماتے تھے۔ کہ لوگوں کے دل کٹ گئے۔ اور قریب تھا۔ کہ لوگ آپ کی وجہ سے مصیبت میں پڑ جاتے۔ کیونکہ اگر بادشاہ کو لوگوں کی حالت کا پتہ لگتا۔ تو ان لوگوں کی بھی شامت آجاتی۔

(۸) حضرت امام ابو حامد غزالی رح اتنے بڑے عالم اور بزرگ تھے۔ کہ اس زمانہ میں کسی کو آپ کے مقابلہ کی جرأت نہ تھی۔ ان کی بزرگی کے متعلق امام یافعی "نشر المحاسن" میں رقمطراز ہیں۔

"ومما حکی واشتھر وردینا عن الشیخ العارف باللہ ابی الحسن الشاذلی رض انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی النوم باھی موسیٰ و عیسیٰ بالامام الغزالی رض وقال افی امتکما حبر کھذا قالا لا" شیخ ابی الحسن شاذلی نے خواب میں نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو دیکھا۔ کہ آپ نے حضرت موسےٰ ؑ۔ اور عیسےٰ ؑ کے سامنے امام غزالی پر فخر کیا۔ اور کہا کہ کیا آپ دونوں کی امت میں ایسا کوئی عالم ہے۔ تو انہوں نے مانا کہ واقعہ میں نہیں ہے:۔

ان کے متعلق لکھا ہے۔ کہ ایک دن شیخ ابن حوازم نے ان کی کتاب احیاء کو دیکھا۔ اور کہا۔ کہ یہ بدعت تو خلاف سنت ہے اس پر وہ سخت مخالف ہو گیا۔ اور اس نے جتنی کتابیں مل سکیں۔ جمع کر کے جلا دیں۔

(۹) حضرت سید عبد القادر جیلانی پر ابن جوزی نے کفر کا فتوےٰ لگایا۔ اور آپ کی کتاب کا نام اس نے تلبیس ابلیس رکھا۔

(۱۰) حضرت شیخ محی الدین ابن عربی کو تکالیف پہونچانے میں لوگوں نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا:۔

غرض خدا کے پیاروں کو ہمیشہ سے خلقت کے فرزند تکالیف پہونچاتے رہے ہیں۔ اب اگر احمدیوں کو ستایا۔ اور دکھ دیا جا رہا ہے۔ تو یہ اس بات کی علامت ہے۔ کہ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کی محبوب جماعت ہے

خاکسار احمد خان نسیم از رنگون

جماعت احمدیہ کلکتہ کا پہلا ماہواری تبلیغی جلسہ

کلکتہ یکم جولائی (بذریعہ ڈاک) احسب الحکم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کل شام کو جماعت احمدیہ کلکتہ کا پہلا ماہواری تبلیغی جلسہ زیر صدارت جناب حکیم ابو طاہر محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ انجمن احمدیہ ہال میں منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ملک مبارک احمد صاحب نے کلمہ توحید کی تفسیر پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد خواجہ محمد گل صاحب نے اردو میں تقریر کی اور ماسٹر عبد المجید صاحب نے انگریزی میں مضمون پڑھ کر سنایا۔ ان دونوں مقررین نے واضح طور پر بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر توہین انبیاء کا جو الزام لگایا جاتا ہے

حضرت امیر المومنین سے احمدیہ جماعتوں کا اظہار اخلاص و عقیدت

چندہ تحریک جدید میں جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی شرکت

سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک جدید کے سلسلہ میں جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کے وعدوں کی فہرست ۶ر جون ۳۵ء کے "اخبار الفضل" میں شائع کی جاچکی ہے۔ اس میں ۱۰ جماعتوں یا ۱۶۲ احباب کا وعدہ ۹۸۷/۷۵ ڈالر کا شائع ہوا ہے۔ اس میں جماعت پیٹرز برگ کا وعدہ -/۱۰۰ ڈالر کا شائع کیا گیا ہے لیکن یہ وعدہ بجائے -/۱۰۰ ڈالر کے -/۱۰۹ کا ہے۔ پس اس طرح شائع شدہ وعدہ ۹۹۶/۷۵ ڈالر کا ہوا۔

اس ہفتہ میں جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے مبلغ امریکہ کی جو رپورٹ چندہ تحریک جدید آئی ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے:۔ سینٹ لوئیز (St. Louis) اور کنسس سٹی (Kansas City) کے شہروں کا دورہ کیا۔ اول الذکر شہر کے احباب کا وعدہ بیس ڈالر اور موخر الذکر کا -/۲۰۴ ڈالر ہے۔ کنسس سٹی (Kansas City) میں مسٹر بارکلے (Mr Barcly) رہتے ہیں۔ وہ پہلے شکاگو رہتے تھے۔ کچھ عرصہ سے کنسس سٹی (Kansas City) میں آئے ہوئے ہیں۔ یہ صاحب گورا وکیل ہیں۔ جن کے متعلق حضرت امیر المومنین بعض خطبات میں ذکر فرماتے رہے ہیں۔ انہوں نے -/۱۰۸ ڈالر یعنی تین صد روپیہ کا وعدہ کیا ہے۔ اب میں تحریک جدید کا کام ختم کرچکا ہوں۔ یعنی پیغام پہونچا دیا۔ اور وعدے ہوچکے۔ وعدوں میں اللہ تعالےٰ نے امید سے بڑھکر کامیابی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔ آپ کو مبارک ہو۔ امریکہ کی جماعتوں کے کل وعدے -/۱۲۲۱ ڈالر کے ہوئے۔ حضرت امیر المومنین کے حضور بالالتزام دعا کی درخواست ہے۔

صوفی صاحب کی اس رپورٹ کے ساتھ ہی کنسس سٹی (Kansas City) کی احمدیہ جماعت کے ممبران کی طرف سے چٹھی ملی ہے۔ اس سے احمدی احباب کے اس اخلاص اور محبت کا واضح طور پر پتہ چلتا ہے۔ جو ان کو اپنے پیارے امام اور خلیفہ وقت سے ہے۔ چٹھی مذکورہ کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

ہمارے مشنری بھائی صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی مبلغ امریکہ ہمارے شہر میں بتقریب دورہ اس ہفتہ میں تشریف لائے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے "تحریک جدید" میں شمولیت کا پیغام ہم کو پہونچایا۔ ہم اللہ تعالےٰ کا بے حد شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور اپنی خوش قسمتی پر فخر کرتے ہیں۔ کہ ہم کو بھی اہم مبارک تحریک میں شرکت کا موقعہ نصیب ہوا۔ گو ہم کو یہ افسوس ہے۔ کہ ہم ممبران جماعت احمدیہ کنسس سٹی (Kansas City) نے اس تحریک کا پورا حق ادا نہیں کیا۔ تاہم جس قدر بھی ممکن ہوا۔ ہر ایک دوست نے حصہ لیا ہے۔ اس خاص تحریک میں جس قدر چندہ ہوا۔ اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ براہ مہربانی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کی خدمت مبارک میں ہماری طرف سے عرض کریں۔ کہ حضور ہماری جماعت کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہم کو سلسلہ کی خدمت اور اپنے عہد کے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز خدمت اسلام میں ہماری کامیابی کے لئے خاص دعا فرمائیں۔

بیرونِ ہند کی جماعتوں کے اس اخلاص اور محبتِ اسلام کو اللہ تعالےٰ قبول فرمائے اور ہر احمدی کو ایک دوسرے سے بڑھ چڑھکر قربانی کرنے کی توفیق دے۔ اور بیرونِ ہند و ہندوستان کی تمام جماعتوں کو اپنے وعدے بروقت پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

بیرونِ ہند کی جماعتوں سے خصوصیت کے ساتھ اتنی درخواست ہے۔ کہ کارکن [illegible] خاص توجہ سے اپنی اپنی جماعت کے وعدوں کی رقوم وصول کرکے ارسال فرمائیں۔ اور ثواب لیں۔ اسی طرح ہندوستان کی جماعتوں کے کارکن احباب بھی بیدار ہوکر کام کریں۔ کیونکہ وقت بہت کم ہے۔ اور بعض جماعتوں کے ذمہ بقایا زیادہ ہے:

(فینانشل سیکرٹری چندہ تحریک جدید قادیان)

اندراج فہرست رائے دہندگان کو کس طرح چیک کرنا چاہیئے

احمدی احباب کا جہاں یہ فرض ہے۔ کہ اپنے اپنے نام باقاعدہ طور پر اپنے رقبہ کی فہرست رائے دہندگان میں درج کرائیں۔ وہاں ان میں سے ذمہ دار کارکنان کا یہ بھی فرض ہے۔ کہ دیکھیں کوئی حقدار ووٹ مرد یا عورت فہرست رائے دہندگان میں درج ہونے سے رہ تو نہیں گیا اس کا بہترین طریق یہ ہوسکتا ہے۔ کہ سیکرٹری صاحبان یا انسپکٹر صاحبان جن کے سپرد پڑتال کا کام ہو۔ سب سے پہلے (۱) مطبوعہ ہدایات کو اچھی طرح سے پڑھ لیں۔ اور غور کرلیں۔ کہ کن کن صورتوں میں مرد یا عورت کا نام فہرست ووٹران میں درج ہوسکتا ہے۔

۲۔ چند احباب جماعت کی امداد سے ایک فہرست ان ذکور و اناث کی تیار کی جائے جو اندراج کی قابلیت رکھتے ہیں۔

۳۔ ان میں سے ایک علیحدہ فہرست ان احباب کی تیار کی جائے۔ جو بموجب قواعد بدوں درخواست ہائے درج ہوسکتے ہیں۔

۴۔ ایک فہرست ایسے احباب کی ترتیب دی جائے۔ جو بدوں درخواستہائے درج نہیں ہوسکتے

۵۔ ان احباب سے جنہوں نے ابھی تک درخواست نہ دی ہو۔ ان کی صفات کی بناء پر درخواستیں لی جائیں۔ اور ان کے ساتھ حسب قواعد تعلیم پنشن یا ڈسچارج سرٹیفیکیٹ کی نقول یا اصل مہیا کئے جائیں۔

۶۔ ہر پٹواری علاقہ یا محرر رجسٹریشن (جو اس کام کے لئے متعین ہو) کے پاس جاکر اس کے کاغذات کے ساتھ مقابلہ کیا جائے۔ یعنی

الف:۔ دیکھا جائے۔ کہ آیا جو نام بغیر درخواست کے درج ہونے تھے۔ صحیح طور پر درج ہوچکے ہیں اور

ب:۔ جو درخواست کے ساتھ درج ہونے تھے ان سب کی درخواستیں حسب قواعد پہنچ چکی ہیں۔ یا نہ

ج:۔ جنکی درخواستیں ابھی تک نہ پہونچی ہوں۔ ان سے درخواستیں لی جائیں۔

د:۔ جن جن درخواستوں کے ساتھ تعلیم پنشن یا ڈسچارج سرٹیفکیٹ کی اصل یا نقول درکار ہوں وہ مہیا کئے گئے ہیں

ھ:۔ جہاں جہاں اصلاح کی ضرورت ہو۔ اسے حسب ضرورت درست کرایا جائے۔

۷۔ درج شدہ نام چیک کرکے اپنی رپورٹ معہ ایک کاپی فہرست تیار شدہ دفتر ہذا میں بھجی جائے۔ تاکہ معلوم ہوسکے ہر مقام پر کس تعداد میں دوست ووٹر بن گئے ہیں:۔ (ناظر امور خارجہ)

بنگال کے احمدی طلباء

کلکتہ یکم جولائی (بذریعہ ڈاک) امسال میر حبیب علی صاحب متوطن سرائل ضلع ٹپرا (بنگال)، کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ اے کے امتحان میں کامیاب ہوئے۔ اور نیز محمد شمس الدین حیدر پسر مولوی حسام الدین حیدر صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بنگال نے میٹرک کے امتحان میں اعلیٰ نمبروں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ امید ہے کہ عزیز موصوف کو ماہوار بیس روپیہ کا فرسٹ گریڈ وظیفہ ملیگا۔

بنگال بہار اور اڑیسہ کے اکثر طلبا آئندہ امتحانوں میں شریک ہونے والے ہیں۔ ان سب کے لئے اور چودھری عبد المتین صاحب بی۔ اے کیلئے جو اس ماہ میں انگلش میں ایم۔ اے کا امتحان دینے والے ہیں۔ ابو نظر محمد بہاء الحق صاحب کے لئے جو جولائی ۳۶ء میں M. Com. کا امتحان دینے والے ہیں۔ خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (نامہ نگار)

واقعاتِ عالم پر نظر

(۱) ابی سینیا اور اٹلی (۲) برطانیہ و جاپان (۳) احرار و کانگرس (۴) آریہ و احمدی

الفضل کے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے

(۱)

افریقہ کی واحد خود مختار۔ تاریخ اسلام میں نمایاں جگہ رکھنے والی سلطنت حبش کی ہستی سخت خطرہ میں ہے۔ روم اور پیرس میں ابی سینیا کی قسمت کا کاغذی فیصلہ ہو چکا ہے۔ میسولینی نے حال کی گفتگو میں برطانوی نمائندہ مسٹر ایڈن سے صاف کہہ دیا ہے۔ کہ "شاہ نگاش" کو اٹلی کا مولائے مورد کو بن کر رہنا پڑے گا۔ اس فقرہ میں بات صاف کر دی گئی۔ کہ فرانس کے ساتھ سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ جس طرح فرانس نے الجیریا۔ ٹیونس مراکو کی رہی سہی آزادی اب کلیۃً سلب کر لی ہے۔ اور اٹلی نے سودا کر کے مولوی ظفر علی صاحب کے تازہ غازیوں کو فرانس کے رحم پر چھوڑ دیا ہے۔ اسی طرح ابی سینیا کو اب کلیۃً اٹلی کی رضا و مرضی پر رہنا پڑیگا ان دنوں موسم برسات ہے۔ مارچ سے ستمبر تک ابی سینیا میں بارشیں رہتی ہیں۔ فوجوں کی نقل و حرکت میں دشواریاں ہوتی ہیں۔ اس لئے جنگ آئندہ ستمبر میں شروع ہو گی۔ فرانس کے وزیر اعظم نے مسٹر ایڈن سے جبکہ وہ روما سے ہوتے ہوئے پیرس ٹھہر کر لنڈن واپس ہوئے۔ صاف کہہ دیا۔ کہ ابی سینیا کے معاملہ میں فرانس اٹلی کے ساتھ ہے۔ فرانس نے اپنی فوجوں پر بھروسہ کیا ہے۔ اور برطانیہ نے لیگ پر۔ مگر لیگ کا اب دیوالہ نکل رہا ہے۔ اور فرانس کی افواج میں ۹۴ ہزار باقاعدہ سپاہیوں کا اضافہ ہوا ہے۔ برطانیہ اگر باوجود سوڈان و کینیا کی لمبی سرحدوں کے کہ جو ابی سینیا سے ملتی ہیں۔ سوڈان و مصر کے فلاحین کی بہتری کے لئے نیل ارزق کے پانیوں کی حفاظت نہیں کرتا۔ اور باوجود ابی سینیا کی مظلومیت کے اٹلی کو آنکھیں نہیں دکھاتا۔ تو سمجھنا چاہیئے۔ کہ انگلستان کے رعب کو مشرق قریب میں سخت نقصان پہنچے گا۔ اور اٹلی بحیرہ قلزم کو اطالوی جھیل بنا لینے کے پروگرام کی دفعہ اول کو عملی جامہ پہنائے گی۔ آنے والی جنگ میں ظاہری سامان حرب کا خیال کرتے ہوئے اٹلی زبردست معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے کہ یورپین افواج کے علاوہ اٹلی نے سومالی اور طرابلسی مسلمانوں کی زبردست افواج تیار کی ہیں۔ اور یمن سے مزدور بھرتی کئے ہیں۔ جاوا۔ ورڈچ جزائر سے بھی مزدور بھرتی کئے جا رہے تھے۔ مگر ڈچ حکومت نے روک دیا۔ ان زبردست افواج کے مقابل حبش کی فوجیں گو سامان حرب میں کمزور ہیں۔ مگر ابی سینیا کی ۵ ملین آبادی کا بیشتر حصہ سپاہی ہے۔ اور موجودہ زمانہ کے جنگی انتظامات میں رسد پہنچانے کی جو دشواریاں پیش آتی ہیں۔ ان سے حبشی فوج مستغنی ہے۔ کیونکہ ابی سینیا کا سپاہی جہاں قیام کرتا ہے۔ وہیں فوراً بیل ذبح کئے جاتے اور کچا گرم گوشت اس کا من بھاتا کھاجا اسے مل جاتا ہے۔ اسے نہ باورچی کی ضرورت نہ کمسریٹ سے سروکار۔ بیل بھی وہاں بھیڑوں کے دام اور بھیڑیں مرغیوں کے دام اور مرغیاں انڈوں کی طرح مل جاتی ہیں۔ اس لئے ابی سینین سپاہی کو اگر جرمن دماغ اور برطانوی شہ مل گئی۔ تو وہ غالباً نیل ارزق کے منبع اور ملکہ سبا کے ملک کی غاروں کو اطالوی سپاہیوں کی قبریں بنا دے گا۔ قدرت الٰہی پر مرنے والے دونوں اطراف کثرت کے ساتھ مسلمان ہونگے اور فائدہ اٹھانے والے عیسائی۔ اور ممکن ہے۔ کہ دنیا کو اسلام پر ہنسنے کا موقعہ دینے کے لئے جنگِ عظیم کے زمانہ کی طرح طرفین کی طرف سے سرحدی احراری جہاد کا اعلان بھی ہو جائے ؛

(۲)

ظاہر کو باطن کے ساتھ تعلق ہے۔ اور طبعی و روحانی اسباب ایک دوسرے سے مطابقت کر لیتے ہیں۔ عجیب اتفاق ہے یا مصلحت الٰہی کا گہرا راز کہ یورپ میں برطانیہ جزائر کی زبردست سلطنت ہے۔ اور مشرق میں جاپانی جزائر کی برطانیہ نے بحری طاقت سے سپین کے پر رعونت سر کو نیچا کیا۔ اور جاپان نے اسی طاقت سے روسی امیر البحر لارڈ ودسکی اور اس کے ہمراہیوں کو گرفتار کر کے اپنی طاقت کا سکہ جما لیا۔ برطانیہ کا طرۂ امتیاز اس زمانۂ جمہوریت میں شاہ پرستی اور مرکزی طاقت بکنگھم پیلس ہے۔ اور جاپان کے مذہب قوم اور ملک کی جان ان کا بزعم ان کے آسمانی حکمران خاندان اور شنٹو پیشوائی اعظم شاہ مکاڈو ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ سر سموئل ہور نے جاپانی سفیر لنڈن کی مراجعت وطن پر الوداع کہتے ہوئے مذکورہ حقائق کی طرف متوجہ کیا۔ اور دونوں سلطنتوں کے اتحاد کو مشرق بعیدہ کے امن کی ضمانت قرار دیا۔ برطانوی مفاد واقعی اس وقت جاپان سے وابستہ ہیں۔ اور روس کا زار کے زمانہ کی حکمت عملی کی طرف عود جزائر کی ہر دو سلطنتوں کو قریب ہونے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ گو امریکہ کو جاپان کا خوف اور انگلستان کو فرانس کا ڈر ہے۔ مگر سنگا پور کو مضبوط کیا جا رہا ہے آسٹریلیا کی طاقت بحری بڑھائی جا رہی ہے۔ اور باہمی بگاڑ کی باتیں دور کی ہیں۔ نزدیک کی مشکلات چین کا سوال ہے۔ جسے ابی سینیا کا مسئلہ خود بخود حل کر دے گا۔ اور جاپان و انگلستان میں مصالحت رہیگی مغرب و مشرق کے اس اتحاد میں اگر مسلمان مسلمان بن جائیں۔ اور پڑوسی ہندو سے سبق لے کر دور اندیشی سے کام لیں۔ تو انگلستان اور جاپان دونوں انڈونیشیا اور بغداد کی سلطنتیں ثابت ہو سکتی ہیں ؛

(۳)

مسلمان سرخ یعنی احراریوں کو کسی قومی مفاد یا اسلامی عظمت سے سروکار نہیں۔ ان کو عیش کرنے اور جائدادیں بنانے کے لئے روپیہ شورش بپا کرنے کے لئے آدمی ملنے چاہئیں اسی روپیہ نے اب تک ان کو زندہ رکھا کانگرسی سیم وزر اور کانگرسی عمال نے ان کی پشت پناہی کی۔ ان کا خفیہ اتحاد کانگرسیوں کیا بقسمت لوگوں سے پوشیدہ تھا۔ مگر حال میں کسی وجہ سے یہ راز دینا ز کی باتیں عوام پر ظاہر ہو گئی ہیں۔ اور معلوم ہوا ہے کہ کانگرس اور احرار میں سمجھوتہ ہو رہا تھا کہ آئندہ پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں ایک دوسرے کی امداد کر کے ہندو مسلمان امیدوار کانگرسی و احرار بکثرت منتخب کرائے جائیں جو اسمبلی میں پہنچکر مل جائیں۔ اور حکومت کو تنگ کریں۔ اور اسلامی مفاد کا خون۔ ہمیں کانگرس کے تعلیم یافتہ فاذین پر افسوس آتا ہے۔ کہ وہ محض حکومت کی مخالفت کے لئے اس گروہ سے جوڑنا چاہتے ہیں۔ جو بے اصول اور وطن فروش ہے۔ اور "تلوار" کے ایمان کو اسلام سمجھتا ہے۔ یہ مانا کہ ایسے لوگوں کے ذریعے سے برطانیہ اور اس کے دوستوں کے درمیان غار پیدا کی جا سکتی ہے۔ مگر ملک کے دیرپا مفاد کو اس سے کوئی تقویت نہیں پہنچ سکتی۔ وقت ہے کہ مسلمان رہنما ہٹیں اور سید حبیب ایسے صاف گو اور راستباز کی سیاست پر عمل پیرا ہوں۔ اور کانگرسی احراری اسلام دشمنی کا مقابلہ کریں۔

(۴)

آریہ سماجیوں میں زمانہ نے سمجھدار لوگ پیدا کر دیئے ہیں۔ ان کو احساس ہے کہ غازی گروہ ہندوستانی قومیت میں مدد نہیں دے سکتا یہی وجہ ہے۔ کہ انہوں نے کابل کی سنگساری کے وقت اپنے ضمیر کی آواز پر لبیک کہی تھی۔ مگر احراریوں کی حیثیت کو جانتے ہوئے قادیان سے بہت قریب ہوتے ہوئے مہاشہ خوشحال چند اور کرشن ملاپ اور پرتاپ کو محض جھوٹ کی اشاعت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ دیانتدار اخبار نویس خبر لکھتے وقت معتبر نامہ نگار پر بھروسہ کرتا ہے۔ مگر آریہ سماج کے یہ دیرینہ مشق اخبار نویس ابھی تک ایسی بے ہودہ لایعنی اور بے بنیاد باتیں کہتے ہیں۔ جیسا کہ "قادیان میں منارہ ہے اور منارہ کا طواف احمدی یقین رکھتے ہیں۔ ان کو بہشت میں داخل کرتا ہے۔"

یہی رویہ ان لوگوں نے گورداسپور کے سشن جج کے فیصلہ کی نسبت اختیار کیا ہے ہمارے انتہائی طور پر دکھے ہوئے دلوں کو دکھایا ہے۔ ہمارے جذبات کا احساس تب ہو سکتا ہے جب آریہ اپنے آپ کو ہماری پوزیشن میں رکھیں

الفضل کا ہفتہ واری جاپانی مکتوب

بذریعہ ہوائی ڈاک

(ایک احمدی مجاہد مقیم کوبے کے قلم سے)

چین اور جاپان

کوبے ۱۷ جون - گو چین نے جاپان کی تمام پیش کردہ شرائط مان لی ہیں - تاہم چین کی گتھی ابھی تک سلجھنے نہیں پائی - وجہ یہ کہ جاپان نے چین کی طرف سے اتنی مرتبہ بدعہدی کا معاملہ دیکھا ہے کہ اسے اب پورا اطمینان نہیں ہوتا - خواہ چین کتنی بھی شرائط کیوں نہ مان لے - جاپان پھر بھی ہر وقت ہوشیار اور تیار رہتا ہے - اور چین بھی بے چارہ کیا کرے - اس بدنصیب کے حصہ میں اس قدر ناصح اور بہی خواہ آئے ہیں کہ الامان - اور طرفہ یہ کہ کوئی بھی عنصر وہاں اتنا غالب نہیں - کہ اپنی پالیسی کو پوری طرح چلا سکے - اس وجہ سے چین کے بوسیدہ درخت کی شاخیں کبھی ادہر جھک جاتی ہیں - کبھی ادہر - جاپان میں عام طور پر یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ چین دراصل انگلستان اور ریاست ہائے متحدہ کا منہ تک رہا ہے - مگر ساتھ ہی یہاں یہ بھی بیان کیا جاتا ہے - کہ برطانیہ چین کے قضیہ میں کوئی حصہ نہیں لینا چاہتا - کیونکہ اس کے نزدیک جاپان نے معاہدہ کو نہیں توڑا - اس لئے کہ چین نے جاپانی شرائط کو از خود تسلیم کیا - ادہر امریکہ بھی نہیں چاہتا کہ دور کے فائدے کے لئے ایک بڑی مصیبت اپنے گلے ڈالے مگر باوجود اس کے کہ برطانیہ اور امریکہ چین کے متعلق جاپان کے رستہ میں حائل نہیں ہونا چاہتے - پھر بھی وہاں بعض عناصر ایسے ہیں جن کو یہ امر سخت ناگوار ہے - کہ جاپان چین میں اپنے قدم مضبوط کر لے اور حالات کچھ ایسے ہوتے جا رہے ہیں - کہ چار و ناچار ان کو یہ تلخ گھونٹ پینا ہی پڑیگا ان عناصر میں سے ہر عنصر یہی آرزو رکھتا ہے - کہ بندوق کسی دوسرے کے کندھے سے چلے - تا اپنی جان بہر صورت سلامت رہے - -

جاپانی وزیر جنگ جوان افواج کے معائنہ کے لئے دورہ پر گئے ہوئے تھے جو مانچوکو شمالی چین کے مختلف حصوں میں متعین ہیں - جاپان واپس آ رہے ہیں چین میں جو جاپانی سفیر مقرر ہو کر آیا ہے - وہ جس دن اپنے credentials پیش کرنے لگا - تمام شرکت پرچوکس پہرہ تھا ۲۵ جون کو ان تمام جاپانی کنسل جرنلوں کی جو چین کے مختلف شہروں میں متعین ہیں شانگھئی میں کانفرنس ہوگی جو بیان کیا جاتا ہے کہ تین دن رہے گی - اس کانفرنس میں جاپانی سفیر متعینہ چین اس ملک کے بارہ میں جاپانی پالیسی ان کنسل جرنلوں کے ذہن نشین کریں گے - اور اینٹی جاپانی کارروائیوں پر پابندیوں کے متعلق ان سے رپورٹیں حاصل کریں گے -

اینگلو جرمن مشروط سمجھوتہ

برطانیہ اور جرمنی کے درمیان جو مشروط سمجھوتہ بحری بیڑے کے مسئلہ پر ابھی ابھی ہوا ہے - اس پر جاپان میں اظہار مسرت کیا گیا ہے - برطانیہ کلاں نے جاپان سے استفسار کیا تھا - کہ اس کو اس سمجھوتہ پر کوئی اعتراض تو نہیں - اس کا جاپان نے فوراً جواب دیا کہ اس کو کوئی اعتراض نہیں - پیرس کی ایک خبر کے مطابق یورپ کے بعض باخبر حلقوں میں جاپان کے جواب پر تعجب کا اظہار کیا گیا - مگر سوائے اس کے کہ تعجب کا یہ اظہار کسی حکمت عملی پر منحصر ہو اس کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی - جاپان اور جرمنی کی پوزیشن بلحاظ محل وقوع اور بلحاظ ان حالات کے جن میں سے یہ دونوں ملک ان دنوں گذر رہے ہیں - اس امر کی متقاضی ہے - کہ وہ ہر قدم پر ایک دوسرے کی مدد کریں -

اٹلی اور جرمنی کا سمجھوتہ

البتہ ایک خبر جو ریگو ایجنسی کے توسط سے پہنچی ہے - ضرور کسی قدر تعجب خیز ہے اور وہ یہ ہے - کہ اس بات کا امکان پیدا ہو رہا ہے - کہ اٹلی اور جرمنی کا آسٹریا کے بارہ میں سمجھوتہ ہو جائے گا - بیان کیا گیا ہے کہ اٹلی اس بات پر رضامند ہو جائیگا - کہ اہل آسٹریا سے اپنے ملک کی طرز حکومت اور جرمنی کے ساتھ تعلقات کے متعلق بذریعہ رائے عامہ معلوم کر لیا جائے - کہ وہ کیا چاہتے ہیں بشرطیکہ جرمنی اس امر کا اطمینان دلانے کے لئے تیار ہو - کہ وہ ایبے سینیا کو کوئی فوجی افسر یا سامان حرب مہیا نہ کرے گا - اگر جرمنی اور اٹلی میں ایسا سمجھوتہ ہو جائے تو وہ ٹوکیو کے لئے باعث مسرت ہوگا - کیونکہ جاپان کی دلی منشا یہ معلوم دیتی ہے - کہ جرمنی اور اٹلی اکٹھے ہو جائیں - اور ان دونوں کو یہ اپنا حلیف بنا لے -

جاپان اور کینیڈا

جاپان نے اپنی تجارت کی حفاظت کے پیش نظر کینیڈا کے مال کی برآمد پر جو قیود لگانے کے تہیہ کا اظہار کیا تھا - اس سے کینیڈا پریشان ضرور ہوا ہے - اور کینیڈین منسٹر نے جاپانی محکمہ خارجیہ کے ٹریڈ بیورو سے درخواست کی ہے کہ چونکہ کینیڈا جاپانی مال کی درآمد پر عائد شدہ پابندیوں میں تخفیف کر دینے کا ارادہ رکھتا ہے - اس لئے کینیڈین مال پر قیود لگانے میں قدرے تاخیر کر دی جائے - مگر یہ باور کیا جاتا ہے - کہ ٹریڈ بیورو کے افسر اعلیٰ نے اس پر آمادگی ظاہر نہیں کی - بلکہ جواب دیا ہے - کہ چونکہ اب فیصلہ کیا جا چکا ہے اس لئے اب تاخیر نہیں کی جا سکتی مگر گو پابندیاں عائد کر دی جائیں گی - تاہم کسی بہتر سمجھوتے کے لئے گفت و شنید جاری رہے گی - اور بوجہ اس کے آپس کی تجارت دونوں ملکوں کے لئے مفید ہے - اس امر کی قوی امید ہے کہ سمجھوتہ ہو جائے گا -

جاپان سے افغانستان اور ایران کی درخواست

معلوم ہوا ہے - گورنمنٹ افغانستان نے جاپان سے خواہش کی کہ اس کے ملک کے لئے کوئی ماہر زراعت بھیجا جائے - جو افغان گورنمنٹ کو اپنے ملک کی زراعت کو فروغ دینے میں مدد دے - جاپان میں اس خواہش کا بڑی خوشی سے خیر مقدم کیا گیا ہے - ایک تو اس کو اس امر کا ثبوت تصور کیا گیا ہے - کہ دوسرے ممالک میں بھی جاپان کی علوم جدیدہ میں ترقی تسلیم کی جانے لگی ہے - دوسرے اس سے یہ سمجھا گیا ہے - کہ جاپان کے دوستانہ تعلقات کو بعض دوسرے ملک اپنے لئے مفید خیال کرنے لگے ہیں - گورنمنٹ ایران نے جاپان سے خواہش کی ہے کہ اس ملک میں چند جاپانی ریلوے انجنیرز بھیجے جائیں - ان خواہشات کو جلد از جلد پورا کرنے کے لئے ٹوکیو کا محکمہ خارجیہ اپنی طرف سے پوری کوشش کرے گا -

مصیبت زدگان کوئٹہ سے ہمدردی کا جلسہ

۱۲ جون - کوبے چیمبر آف کامرس میں کوبے میں بود و باش رکھنے والے ہندوستانیوں نے سانحہ کوئٹہ کے متعلق ریلیف فنڈ کھولنے کے لئے جلسہ کیا - جس میں جاپانی بدھ لوگوں کا ایک نمائندہ - ایک عیسائیوں کا نمائندہ اور بعض دوسرے جاپانی بھی شامل ہوئے - برٹش کونسل کوبے نے بذریعہ خط ہمدردی کا اظہار کیا - اور توقع ظاہر کی کہ قائم کی جانے والی ریلیف کمیٹی میں انہیں بھی اپنی ہمدردی کا عملی رنگ میں ثبوت پیش کرنے کا موقعہ دیا جائیگا اس جلسہ میں قرار پایا کہ آنے والے ہفتہ کے روز ہندوستانی تاجر کوبے اپنی دوکانیں اور دفاتر بند رکھیں - اور گیارہ بجے انڈین کلب میں جمع ہو کر مصیبت زدگان زلزلہ کوئٹہ کے لئے دعا کریں چنانچہ یہ دعائیہ جلسہ ۱۵ جون کو ہوا - جو صدر انڈین کلب کی مختصر تقریر کے بعد دعا پر ختم ہوا -

---

انجمن احمدیہ رحیم آباد

موضع رحیم آباد کے احمدی احباب اس وقت تک انجمن احمدیہ کلانور کے ساتھ شامل تھے - اب رحیم آباد کے دوست انجمن احمدیہ کلانور سے علیحدہ ہو گئے ہیں - اور انہیں علیحدہ انجمن بنانے کی اجازت دی جاتی ہے - (ناظر اعلیٰ)

نصرت گرلز ہائی سکول قادیان کیلئے نصاب کی ضرورت

نصرت گرلز ہائی سکول قادیان کی جماعتوں کے واسطے دینیات کا نصاب بتفصیل ذیل تیار کرانا ہے۔ اس لئے مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ جماعت کے علماء ومصنفین۔ مدرسین وانگریزی دان احباب کی خدمت میں تحریک کی جاتی ہے۔ کہ احباب اپنے حالات اور طبیعت کے لحاظ سے اس کے مطابق کتب نصاب تیار کریں۔ ان میں سے جو مسودات نظارت ہذا کو پسند آئینگے۔ مناسب معاوضہ دے کر انہیں خرید لیا جائے گا۔

نمبر شمار	تفصیل نصاب	جس جماعت کیلئے مطلوب ہے	کیفیت
۱	حدیث کا انتخاب اُردُو میں	چھٹی اور ساتویں جماعت کے واسطے	پہلے انتخاب اردو میں ایک سو حدیث اور دوسرے میں دو سو حدیث۔ تیسرے میں چار سو حدیث ہوں۔ ان انتخابات میں گو مسائل کا ضروری حصہ بھی شامل ہوگا۔ مگر اخلاقی اور روحانی اور تربیتی امور پر زیادہ زور ہونا چاہئے۔ جس سے اصلاح نفس اور خشیت اور محبتِ الٰہی اور عرفان اور قومی نظام کے ادب اور سلسلہ کے لئے قربانی اور محنت۔ سچ اور استقلال وغیرہ کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اور کچھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت وسوانح کا بھی حصہ آجانا چاہئے۔
۲	حدیث کا انتخاب عربی میں حصہ اول	آٹھویں اور نویں جماعت کے واسطے	
۳	حدیث کا انتخاب عربی میں حصہ دوم	دسویں اور گیارہویں جماعت کیواسطے۔	
۴	دینیات کا پہلا رسالہ	تیسری جماعت کیواسطے	ان رسائل میں درجہ بدرجہ عقائد اور اعمال کے متعلق ضروری معلومات بطریق سوال وجواب درج ہوں۔ اور حجم کم وبیش ۱۶ صفحہ ۳۲ صفحہ اور ۴۸ صفحہ ہو۔
۵	" " دوسرا رسالہ	چوتھی " "	
۶	" تیسرا رسالہ	پانچویں " "	
۷	فقہ احمدیہ حصہ اول	چھٹی اور ساتویں جماعت کیواسطے	پہلا رسالہ ابتدائی فقہی مسائل میں۔ دوسرا اس سے اُوپر کا۔ تیسرا کسی قدر جامع ہونا چاہئے۔ آخری رسالہ میں عورتوں کے مخصوص مسائل بھی مناسب رنگ میں درج ہوں۔ سب رسائل کی عبارت سہل اور طریق بیان عام فہم ہو۔ حجم کم وبیش ۳۲ صفحے اور ۶۴ صفحے اور ۱۲۸ صفحے ہو۔
۸	فقہ احمدیہ حصہ دوم	آٹھویں اور نویں جماعت کیواسطے	
۹	فقہ احمدیہ حصہ سوم	دسویں اور گیارھویں جماعت کیواسطے	
۱۰	اسلام کی پہلی کتاب	چھٹی جماعت کیواسطے	ان میں اسلام کے متعلق احمدیت کی تعلیم کے نقطۂ نظر سے عام معلومات عقائد اور اعمال اور علم کلام اور تاریخ وغیرہ کے متعلق درجہ بدرجہ بطریق سوال وجواب درج ہوں۔ حجم کم وبیش ۶۴ صفحے۔ ۱۲۸ صفحے اور ۱۹۲ صفحے ہو
۱۱	اسلام کی دوسری کتاب	ساتویں جماعت "	
۱۲	" تیسری "	آٹھویں " "	
۱۳	سیرت سوانح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اُردو میں	دسویں اور گیارہویں جماعت کیواسطے	سہل ہوں
۱۴	سیرت حضرت مسیح موعود اُردو میں	دسویں اور گیارہویں جماعت کیواسطے	

نمبر شمار	تفصیل نصاب	جن جماعتوں کیلئے مطلوب ہیں	کیفیت
۱۵	انتخاب از کتب حضرت مسیح موعود ودیگر کتب سلسلہ حصہ اول	نویں جماعت کے واسطے۔	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے سہل اور سلیس زبان والے مناسب اقتباسات نکال کر کتابی صورت میں شائع کئے جائیں حجم ۶۴ صفحہ اور ۱۲۸ صفحے کم وبیش ہو۔
۱۶	انتخاب از کتب حضرت مسیح موعود ودیگر کتب سلسلہ حصہ دوم	دسویں اور گیارہویں جماعت کے واسطے	ان میں ایمانیات اور عقائد اور تربیت اور علم کلام کے مضامین شامل ہوں۔ اور کچھ نشانات کا بھی حصہ ہو۔ کچھ حصہ درثمین سے سلیس اور مؤثر اردو نظموں کا بھی لیا جائے۔
۱۷	مختصر احمدیہ پاکٹ بک	دسویں اور گیارہویں جماعت کے واسطے	مختلف کلامی مسائل معہ ضروری مباحث کا نچوڑ معہ حوالہ جات ہوں۔ حجم بقدر ۱۹۲ کم وبیش ہو۔
۱۸	نصاب اردو حصہ اول		ان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نظم ونثر کے ایسے مناسب حصے بھی شامل کرلئے جائیں۔ جو خاص طور پر یا نام لیکر کسی دوسرے مذہب یا فرقہ کے خلاف نہیں ہیں۔ ان کتابوں میں غیر احمدی ادیبوں کے اقتباسات بھی لئے جائیں۔ اور مضامین کے لحاظ سے ایسا انتخاب کیا جائے جس میں بچوں کو تاریخی اور جغرافیائی اور مذہبی اور سائنس کے ضروری اور صحیح مسائل سے بھی ایک ابتدائی واقفیت ہوجائے۔ اس نصاب میں اردو کے خاص الفاظ اور محاورات کی فہرست مدنظر رکھکر ان کو بتدریج استعمال کیا جائے۔ اور جو الفاظ اور محاورات کسی درس میں استعمال کئے جائیں۔ وہ اس درس کے شروع میں درج کر دیئے جائیں۔ یہ نصاب ایسا ہو کہ دوسرے فرقے اور اقوام اسے اختیار کرسکیں۔ (ناظر تالیف وتصنیف قادیان)
۱۹	نصاب اردو حصہ دوم		
۲۰	نصاب اردو حصہ سوم		

اعلان برائے جماعت ہائے احمدیہ علاقہ سی پی بنگال۔ برما۔ مدراس بمبئی حیدرآباد دکن میسور وغیرہ

اس سے قبل ناظر صاحب بیت المال کی طرف سے بجٹوں کی تشخیص کے متعلق اعلان ہوچکا ہے۔ مگر احباب نے کم توجہ کی ہے۔ اسلئے اب دوبارہ بطور یاد دہانی تحریر ہے۔ کہ خاکسار کی طرف سے حلقہ بنگال وآسام۔ سی۔ پی بمبئی۔ حیدرآباد دکن۔ میسور۔ برما۔ مدراس وغیرہ کی جماعتوں کو بجٹ فارم برائے تشخیص بجٹ ۳۶-۱۹۳۵ء ارسال کئے جاچکے ہیں۔ مگر ابھی تک ان جماعتوں کی طرف سے بجٹ موصول نہیں ہوئے۔ سوائے چند جماعتوں کے۔ اس لئے براہ مہربانی ان علاقہ جات کی جماعتیں بہت جلدی بجٹ تشخیص کرکے ارسال فرمائیں۔ بہت دیر ہو رہی ہے۔ جس جماعت کو ابھی تک بجٹ فارم نہ پہنچے ہوں۔ وہ اطلاع دے۔ کیونکہ میری طرف سے تمام جماعتوں کو بجٹ فارم جاچکے ہیں۔ (خاکسار غلام مجتبےٰ جائنٹ ناظر بیت المال علاقہ سی پی۔ بنگال وغیرہ از قادیان)

گوشوارہ آمد و خرچ

صیغہ جات صدر انجمن احمدیہ قادیان

ماہ مارچ ۱۹۳۵ء

تفصیل آمد

نمبر شمار	نام صیغہ	آمد	کیفیت
۱	بیت المال	۸۰۱۰-۱۴-۹	صیغہ جات انجمن
۲	صدقات	۱۸۱۴-۸-۰	
۳	مقبرہ بہشتی	۷۵۸۰-۹-۹	
۴	تعلیم الاسلام ہائی سکول	۳۱۵۷-۳-۳	
۵	مدرسہ احمدیہ	۲۰-۱۲-۰	
۶	گرلز سکول	۶۱-۸-۰	
۷	احمدیہ ہوسٹل	۲۰۱-۲-۰	
۸	امور عامہ	۳-۰-۰	
۹	شفاخانہ نور	۱۱۶-۴-۹	
۱۰	ضیافت	۲۶۶-۰-۰	
۱۱	دعوت و تبلیغ	۱۵۲-۴-۰	
۱۲	تخفیف	۸۰۲-۱-۹	
	میزان	۲۲۱۸۶-۴-۳	
۱۳	بک ڈپو	۳۱۰-۰-۰	صیغہ جات تجارتی
۱۴	طبع و اشاعت	۳۹۷۲-۸-۰	
۱۵	بورڈران ہائی	۶۰۱-۲-۳	
۱۶	بورڈران احمدیہ	۴۱۰-۱۴-۰	
۱۷	ریویو انگریزی	۱۰۱۲-۵-۹	
۱۸	پراویڈنٹ فنڈ	۲۰۴۵-۱۵-۶	
۱۹	جائداد	۳۴۰۹-۴-۰	
	میزان	۱۱۷۶۲-۱-۶	
۲۰	قرضہ	۱۴۰۰۰-۰-۰	قرضہ
	کل میزان	۴۷۹۴۸-۵-۹	

تفصیل خرچ

نمبر شمار	نام صیغہ	خرچ	کیفیت
۱	بیت المال	۳۳۱۲-۵-۶	صیغہ جات انجمن
۲	صدقات	۲۳۱۵-۵-۰	
۳	مقبرہ بہشتی	۱۰۱۵-۴-۳	
۴	تعلیم و تربیت	۹۷۶-۳-۳	
۵	تعلیم الاسلام ہائی سکول	۲۳۴۷-۴-۹	
۶	مدرسہ احمدیہ	۱۰۷۲-۶-۹	
۷	گرلز سکول	۸۱۶-۱۰-۹	
۸	احمدیہ ہوسٹل	۲۹۴-۲-۰	
۹	امور عامہ	۵۹۳-۲-۹	
۱۰	شفاخانہ نور	۴۳۹-۲-۶	
۱۱	ضیافت	۱۱۰۵-۱۰-۳	
۱۲	دعوت و تبلیغ	۵۲۸۱-۱-۶	
۱۳	تعمیر	۵۰-۰-۰	
۱۴	خلافت	۷۰۰-۰-۰	
۱۵	پرائیویٹ سکرٹری	۶۰۷-۱-۹	
۱۶	نظارت اعلیٰ	۱۱۳۳-۸-۰	
۱۷	دارالافتاء	۳-۷-۶	
۱۸	محاسب	۶۶۲-۷-۳	
۱۹	تالیف و تصنیف	۳۸۹-۱۰-۰	
۲۰	جامعہ احمدیہ	۵۴۹-۰-۰	
۲۱	امور خارجہ	۱۰۲۴-۹-۰	
۲۲	جائیداد	۸۸-۱۱-۰	
	میزان	۲۴۴۷۷-۱-۹	
۲۳	طبع و اشاعت	۱۵۵۲-۱۳-۳	صیغہ جات تجارتی
۲۴	بورڈران ہائی	۶۸۱-۱۳-۳	
۲۵	" احمدیہ	۲۵۱-۸-۳	
۲۶	ریویو انگریزی	۴۴۰-۱۴-۶	
۲۷	پراویڈنٹ فنڈ	۱۴۶۱-۴-۶	
۲۸	جائیداد	۲۳۴-۰-۰	
	میزان	۴۶۲۲-۵-۹	
۲۹	قرضہ واپسی	۱۴۴۱۰-۰-۰	واپسی قرضہ
	کل میزان	۴۳۵۰۹-۷-۶	

ماہ اپریل ۱۹۳۵ء

تفصیل آمد

نمبر شمار	نام صیغہ	آمد	کیفیت
۱	بیت المال	۱۰۸۵۸-۲-۹	صیغہ جات انجمن
۲	صدقات	۱۱۴۷-۸-۹	
۳	مقبرہ بہشتی	۱۳۴۸۶-۱۴-۳	
۴	تعلیم الاسلام ہائی سکول	۵۸-۲-۹	
۵	مدرسہ احمدیہ	۲۱-۸-۰	
۶	احمدیہ ہوسٹل	۳۶۷-۱۵-۳	
۷	امور عامہ	۴-۰-۰	
۸	شفاخانہ نور	۱۰۸-۷-۰	
۹	ضیافت	۱۱۹-۱۵-۶	
۱۰	دعوت و تبلیغ	۳۵۸-۲-۰	
۱۱	تخفیف	۷۸۹-۶-۰	
	میزان	۲۷۳۲۰-۲-۳	
۱۲	بک ڈپو	۲۲۹-۴-۰	صیغہ جات تجارتی
۱۳	الفضل	۲۰۰۷-۳-۹	
۱۴	طبع و اشاعت	۹۵۴-۱-۰	
۱۵	بورڈران ہائی	۸۸۴-۶-۶	
۱۶	بورڈران احمدیہ	۳۶۹-۱۴-۶	
۱۷	پراویڈنٹ فنڈ	۲۳۷۰-۳-۶	
۱۸	جائداد	۱۰۲۸۸-۱۵-۰	
۱۹	ریویو انگریزی	۴۴۶-۱۲-۰	
	میزان	۱۷۵۵۰-۱۲-۳	
۲۰	قرضہ	۱۲۵۰۰-۰-۰	قرضہ
	میزان کل	۵۷۳۷۰-۱۴-۶	

تفصیل خرچ

نمبر شمار	نام صیغہ	خرچ	کیفیت
۱	بیت المال	۳۳۲۱-۱۲-۳	صیغہ جات انجمن
۲	صدقات	۱۴۶۳-۱۳-۳	
۳	مقبرہ بہشتی	۱۰۰۰-۳-۰	
۴	تعلیم و تربیت	۷۸۷-۹-۹	
۵	تعلیم الاسلام ہائی سکول	۲۲۶۱-۱۲-۰	
۶	مدرسہ احمدیہ	۱۱۱۲-۱۵-۹	
۷	گرلز سکول	۸۰۶-۹-۹	
۸	احمدیہ ہوسٹل	۴۶۰-۱۵-۳	
۹	امور عامہ	۱۳۶۵-۱۳-۰	
۱۰	شفاخانہ نور	۵۰۲-۱۵-۳	
۱۱	ضیافت	۱۸۰۱-۹-۳	
۱۲	دعوت و تبلیغ	۶۹۴۳-۷-۹	
۱۳	تعمیر	۸۴-۲-۹	
۱۴	قضاء	۲-۳-۶	
۱۵	خلافت	۷۰۰-۰-۰	
۱۶	پرائیویٹ سکرٹری	۶۰۱-۱۲-۰	
۱۷	نظارت اعلیٰ	۱۵۳۸-۱۱-۹	
۱۸	دارالافتاء	۱-۴-۰	
۱۹	محاسب	۶۷۸-۴-۰	
۲۰	تالیف و تصنیف	۳۹۵-۹-۳	
۲۱	جامعہ احمدیہ	۵۵۱-۰-۰	
۲۲	امور خارجہ	۵۳۴-۱۱-۳	
۲۳	جائداد	۸۸-۱۱-۰	
	میزان	۲۷۰۰۷-۱۲-۹	
۲۴	بک ڈپو	۴۴۰-۸-۰	صیغہ جات تجارتی
۲۵	طبع و اشاعت	۲۱۶۴-۷-۶	
۲۶	الفضل	۵۸۱-۱۱-۳	
۲۷	بورڈران ہائی	۷۲۹-۸-۶	
۲۸	بورڈران احمدیہ	۶۱۸-۱۲-۰	
۲۹	پراویڈنٹ فنڈ	۳۸۹۱-۳-۹	
۳۰	جائداد	۸۳۴۲-۵-۳	
۳۱	ریویو انگریزی	۶۸۵-۱۴-۰	
	میزان	۱۷۴۵۴-۶-۳	
۳۲	قرضہ واپسی	۱۵۵۱۰-۰-۰	واپسی قرضہ
	میزان کل	۵۹۹۷۲-۳-۰	

صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لاہور ۳ر جولائی۔ شہید گنج کا تاحال کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ بلکہ حالات خطرناک ہوتے جا رہے ہیں۔ ڈنڈا پولیس کا زبردست پہرہ ہے۔ بعد دوپہر مسلمانوں نے ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو کر ایک جلوس نکالا۔ جو نعرے لگاتا ہوا شہید گنج کی طرف جا رہا تھا بازار میں پولیس نے راستہ میں روک لیا مجسٹریٹ نے جلوس کو منتشر ہونے کا حکم دیا کہا جاتا ہے۔ کہ ابھی جلوس منتشر ہو ہی رہا تھا کہ پولیس نے لاٹھی چارج کر دیا۔ جس سے تین مسلمان شدید طور پر مجروح ہوئے مختلف اضلاع سے اکالیوں کے جتھے بدستور آ رہے ہیں۔ لنڈا بازار سے سٹیشن کو جو راستہ جاتا ہے۔ وہ آمد و رفت کے لئے بند کر دیا گیا ہے سکھوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ کیمپ اور خیمے جو شہید گنج میں لگائے گئے ہیں۔ اٹھا دیئے جائیں۔

لاہور ۳ر جولائی۔ سردار بہادر مہتاب سنگھ صدر گوردوارہ کمیٹی ننکانہ صاحب نے اعلان کیا ہے۔ کہ میں گوردوارہ پربندھک کمیٹی سے اس امر کی اجازت حاصل کر رہا ہوں۔ کہ شہید گنج میں مورچہ بندی کے لئے ایک لاکھ روپیہ ایک ہزار سیوادار اور ایک ہزار آٹے کی بوریاں منظور کی جائیں۔

لاہور ۳ر جولائی۔ آج بعد دوپہر سکھوں کے ایک وفد نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی۔ جس کی تفصیل پردۂ راز میں ہے لیکن معلوم ہوا ہے۔ کہ اس میں یہ بات پیش کی گئی۔ کہ گوردوارہ سکھوں کی ملکیت ہے۔ اور مسلمان خواہ مخواہ شہر کی فضاء کو مکدر کر رہے ہیں۔

بمبئی ۳ر جولائی۔ حکومت ہند کے ایماء پر حکومت نے ایک شخص غلام جیلانی کو ۱۸۱۸ء کے ریگولیشن کے ماتحت گرفتار کیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس کا تعلق افغانستان کے نوجوانوں کی ایسی جماعت سے ہے۔ جو موجودہ حکومت افغانستان کا تختہ الٹنے کی سازش کر رہی ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے سخت تاکید کی گئی ہے۔ کہ ملزم کے وکیل یا اس کے کسی رشتہ دار کو اس کے ساتھ ملنے کی ہرگز اجازت نہ دی جائے۔

کوچ بہار ۲ر جولائی۔ یہاں ۲۹ر جون کی شب ۱۲ اینچ سے زیادہ بارش ہوئی ہے گذشتہ بیس سال سے اس قدر بارش کبھی نہیں ہوئی۔ بارش کے ساتھ برق بھی گری۔ جس سے کئی مکانات کو نقصان پہونچا۔ ہر طرف پانی ہی پانی نظر آ رہا ہے بارش بدستور ہو رہی ہے

دہلی ۲ر جولائی۔ بین الاقوامی لیبر کانفرنس نے اپنے پانچویں اجلاس میں جنیوا سے آمدہ ایک اطلاع کے مطابق ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو کانوں کے اندر کام کرنے والی عورتوں کی ملازمت کے بارے میں غور کرے گی۔ بیگم شاہ نواز کو اس کمیٹی کا رپورٹر مقرر کیا گیا ہے۔

دارجیلنگ ۲ر جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ قانون انسداد دہشت انگیزی کے ماتحت ۲۰ر مئی ۳۴ء کو جو احکام جاری کئے گئے تھے۔ وہ یکم جولائی سے عارضی طور پر واپس لے لئے گئے ہیں

اخبار زمیندار ۵ر جولائی نے لکھا ہے کہ ڈیرہ اسماعیل خاں کے محلہ حافظ بیرن کی مسجد کے پیش امام صاحب نے ایک موچی کی بیوی کے ساتھ جو مسجد سے ملحقہ مکان میں رہتا ہے۔ رشتہ محبت جوڑ کر نکاح پر نکاح کر لیا ہے۔ موچی مذکور کی شادی پر ابھی چھ ماہ کا ہی عرصہ گذرا ہے۔

شملہ ۳ر جولائی۔ ڈاکٹر خالد شیلڈرک۔ نے ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ ایبے سینیا کی آبادی ڈیڑھ کروڑ کے قریب ہے۔ جس میں سے نصف باشندے مسلمان ہیں۔ مسلمانانِ عالم کو یہ تشویش لاحق ہے۔ کہ اٹلی اور ایبے سینیا کی متوقع جنگ میں اگر اٹلی کو فتح ہوئی۔ تو ایسا نہ ہو۔ کہ وہاں ٹریپولی کے واقعات کا اعادہ کیا جائے۔ آپ نے اٹلی سے اس امید کا اظہار کیا ہے۔ کہ وہ کسی صورت میں بھی کسی ایسی حماقت کا ارتکاب نہ کرے گا۔ جس سے مسلمانوں کے دلوں میں اس کے خلاف عناد پیدا ہو

کانپور ۳ر جولائی۔ گذشتہ شب کلکٹر گنج کوتوالی میں عین اس وقت جبکہ سپاہیوں میں تنخواہ تقسیم کی جا رہی تھی۔ زبردست دھماکے کے ساتھ بم پھٹ گیا۔ یہ بم جو ناریل کے خول کا تھا۔ گلی میں سے کوتوالی کے اندر پھینکا گیا۔ کوئی شخص مجروح نہیں ہوا۔ اور نہ ہی کوئی گرفتاری عمل میں آئی ہے

لنڈن ۲ر جولائی۔ دار العوام میں مسٹر ایڈن نے مسولینی کے ساتھ اپنی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں نے اطالیہ اور حبشہ کے تنازعات کے متعلق مسولینی سے تبادلہ خیالات کیا تھا۔ اور اس تشویش کا اظہار بھی کر دیا۔ جو ملک معظم کی حکومت دونوں ممالک کے تعلقات کے متعلق محسوس کر رہی ہے۔ اور بتایا۔ کہ ہمارا اضطراب اس وجہ سے نہیں۔ کہ ہمارے مفاد افریقہ سے وابستہ ہیں۔ بلکہ اس وجہ سے ہے۔ کہ ہم جمعیۃ الاقوام کے رکن ہیں۔ اور اس کے اصول پر کاربند رہنا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ مفاہمت کے لئے میں نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ برطانوی سمالی لینڈ میں سے کچھ علاقہ ایبے سینیا کو دیدیا جائے اس طرح سمندر سے اس کا براہِ راست تعلق قائم ہو جائے گا۔ اور اس کے عوض ایبے سینیا اٹلی کے مطالبات کو پورا کر دے۔ لیکن مسولینی نے اس تجویز کو ماننے سے انکار کر دیا۔

لنڈن ۲ر جولائی۔ دار الامراء میں کمیٹی سٹیج کے دوران میں لارڈ سنل نے ترمیم پیش کی۔ کہ مسودہ قانون ہند میں درجہ نوآبادیات کے الفاظ زیادہ کر دیئے جائیں اس سے تمام ہندوستان مطمئن ہو جائیگا۔ اور لوگ تعمیری کاموں کی طرف متوجہ ہو جائینگے لارڈ زٹلینڈ نے کہا۔ کہ یہ ترمیم قبول نہیں کی جا سکتی۔ کیونکہ درجہ نوآبادیات کے لفظ کی کوئی قانونی تشریح نہیں ہو سکتی۔ یہ ترمیم ۷ کے مقابلہ میں ۸۵ آراء سے گر گئی۔ اس کے بعد یہ ترمیم پیش کی گئی۔ کہ مجوزہ آئین کے ماتحت ہندوستان کی مالی حالت کا اندازہ لگانے کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ اور جب تک کمیشن اپنی تحقیقات مکمل نہ کرے۔ اس وقت تک فیڈریشن کے قیام کا اعلان نہ کیا جائے۔ وزیر ہند نے کہا۔ کہ میں ہندوستان کے مالیات کی اہمیت کو محسوس کرتا ہوں۔ اور صوبائی اخراجات کا اندازہ کرنے کے لئے ماہرین تحقیقات کرینگے۔

انگورہ (بذریعہ ڈاک) ترکی پارلیمنٹ کے نئے سشن کا افتتاح کرتے ہوئے مصطفےٰ کمال پاشا نے ان واقعات کا ذکر کیا۔ جو سڈنی میں قیام جمہوریہ کے محرک تھے۔ ملک کی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ بحر اسود تک ایک ریلوے لائن [illegible] کی گئی ہے۔ اور دوسری پرائیویٹ کمپنیوں کی لائنوں کو بھی حکومت نے خرید لیا ہے۔ حکومت ایک وسیع صنعتی سکیم بروئے کار لانا چاہتی ہے۔ اور اس کے اجراء پر اہل ملک کی بیشتر اقتصادی مصائب کا خاتمہ ہو جائے گا۔ آپ نے کہا۔ ہماری پالیسی یہ ہے۔ کہ دیگر اقوام کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھیں۔ بالخصوص سوویٹ گورنمنٹ کے ساتھ ہمارے تعلقات خوشگوار ہیں۔

کابل (بذریعہ ڈاک) حکومت افغانستان و ایران نے سرحدی تنازع کے لئے ٹرکی کو ثالث مقرر کیا تھا۔ جس نے جنرل فخر الدین کی قیادت میں ایک کمیشن بھیجا۔ چنانچہ کمیشن مذکور کی کوششوں سے سرحد کا تنازعہ خوش اسلوبی سے طے ہو گیا ہے۔

قاہرہ (بذریعہ ڈاک) اس امر کا قطعی فیصلہ ہو گیا ہے۔ کہ شاہ فواد کے اکلوتے بیٹے اور ولی عہد مصر شہزادہ فاروق بغرض حصولِ تعلیم آئندہ ماہ انگلستان جائینگے۔ اور وہاں فوجی کورس بھی مکمل کرینگے۔

لنڈن یکم جولائی۔ ٹائمز کا نامہ نگار مقیم میونخ لکھتا ہے۔ کہ مغربی سوئٹزرلینڈ میں شدید زلزلہ آیا۔ جس سے زمین جھولے کی طرح جھولنے لگی۔ جھیلوں میں جھاگ نمودار ہو گئے۔ لوگ پریشان ہو کر مکانوں سے باہر بھاگے۔ جنوبی علاقہ کے ایک شہر میں بازار بالکل تباہ ہو گیا۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی